اُردو

بال بھارتی

پانچویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

محکمۂ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر
پر۔ش۔س/ ۱۵-۲۰۱۴ء/ ۲۰۱۴/ ۶۴۵۶/ منظوری - ڈی - ۵۰۵/ ۲۸۸۰/ ۲۴/ اپریل ۲۰۱۴ء

اُردو
بال بھارتی

پانچویں جماعت

3RIZ3E

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

महाराष्ट्र राज्य पाठ्यपुस्तक निर्मिती व अभ्यासक्रम संशोधन मंडळ

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۵ء
(2015)
چھٹا ایڈیشن : ۲۰۲۱ء
(2021)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ ادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

مجلسِ ادارت :
- ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- محمد حسن فاروقی (رکن)
- سرفراز آرزو (رکن)
- بیگم ریحانہ احمد (رکن)
- خان نویدالحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت : • احمد اقبال • مشتاق رضا • ڈاکٹر قمر شریف • فاروق سیّد

مدعوئین : • بشیر احمد انصاری • سلام بن رزّاق • ڈاکٹر محمد اسد اللہ

Co-ordinator : Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

Production : Shri Sachitanand Aphale, Chief Production Officer
Shri Sachin Mehta, Production Officer
Shri Nitin Wani, Assistant Production Officer

D.T.P. & Layout : Yusra Graphics,
Shop No. 5, Anamay Building, 305, Somwar Peth, Pune - 411 011

Artist : Shri Rajendra Girdhari

Cover : Reshma Barve

Paper : 70 GSM Creamwove

Print Order : N/PB/2021-22/3,000

Printer : M/S SHARP INDUSTRIES, RAIGAD

Publisher : Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛

مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،

اوران سب میں

اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

پَنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آ شِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گا تھا،

جَن گَن منگل دَایک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں ورثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

’’بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کا قانون ۲۰۰۹ء‘‘ اور ’’درسیات کا قومی خاکہ ۲۰۰۵ء‘‘ کو مدنظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں ’’پرائمری تعلیم کا نصاب ۲۰۱۲ء‘‘ تیار کیا گیا۔ ادارہ بال بھارتی حکومت مہاراشٹر کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی پانچویں جماعت کی درسی کتاب پیش کرتے ہوئے بڑی مسرّت محسوس کر رہا ہے۔

پانچویں جماعت ابتدائی تعلیم کا پانچواں مرحلہ ہے۔ بچّے غیر رسمی طور پر اپنے گھر اور اطراف کے ماحول میں سُنی ہوئی باتیں سمجھ لیتے ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار بھی کر سکتے ہیں۔ اسکول میں داخلہ لینے کے بعد بچّوں کے زبان سیکھنے کا سلسلہ باقاعدہ شروع ہوتا ہے۔ اس جماعت کے بچّے زبان سیکھنے کے چار مرحلوں سے گزر کر پانچویں جماعت میں داخل ہو چکے ہیں۔

ابتدائی جماعتوں کے بچّے کم سن ہوتے ہیں۔ ان میں دیکھنے، سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور اکتساب میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے اس درسی کتاب کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ اور مسرّت بخش بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کتاب کے متن میں ایسی نظمیں شامل ہیں جنھیں بچّے آسانی سے اجتماعی اور انفرادی طور پر گنگنا اور گا سکیں۔ طلبہ کو فطری طور پر تصویروں سے دلچسپی ہوتی ہے لہٰذا اس کتاب کو تصویروں سے مزیّن کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تصویریں حتی الامکان ایسی دی گئی ہیں جو متن کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ کتاب کا مواد روزمرّہ زندگی سے مربوط ہے اس لیے یقیناً یہ اسباق طلبہ میں مطالعے کا ذوق وشوق پیدا کریں گے۔

ہر سبق کے آخر میں مشقیں بھی دی گئی ہیں جن میں زباندانی کی افہام وتفہیم میں تنوّع کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ ان مشقوں میں مواد پر مبنی نیز دیگر تفہیمی سوالات کے ساتھ ساتھ طلبہ کی زباندانی کی مہارتوں کی نشو ونما کے نقطۂ نظر سے خود آموزی کی مختلف سرگرمیاں بھی شامل کی گئی ہیں۔ توقع ہے کہ مشقی سوالات حل کرانے میں اساتذہ اور سرپرست بھی دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے۔

زیرِنظر درسی کتاب میں ماحولیات سے متعلق متن بھی شامل ہے۔ درس وتدریس کے دوران اساتذہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ جماعت میں جو کچھ سکھایا جائے، وہ اسکول سے باہر کی دنیا اور روزمرّہ زندگی کے معاملات سے لازمی طور پر مربوط ہو۔

کتاب کو حتّی الامکان معیاری اور بے عیب بنانے کے لیے اس کا مسودہ مہاراشٹر کے مختلف علاقوں کے منتخب اساتذہ، ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ زبان کی خدمت میں تبصرہ کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ اُن کے پیش کردہ مشوروں اور تجاویز کی روشنی میں مسودے میں ضروری ترمیم کر کے اسے قطعی شکل دی گئی ہے۔

اس موقع پر ادارہ اُردو لسانی کمیٹی کے ان تمام اراکین کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے جو اس کتاب کی ترتیب وتدوین میں خلوص وتندہی سے مصروف رہے اور کتاب کی تیاری کے ہر پہلو سے دلی طور پر وابستہ رہے۔ اِدارہ خصوصی طور پر مدعوئین صاحبان کا شکرگزار ہے جن کے گراں قدر تعاون کے بغیر اس کتاب کا مسودہ تکمیل نہ پاتا۔ اسی طرح ان تمام ماہرینِ تعلیم، اساتذہ، مصوّر، مجلسِ ادارت اور مجلسِ مشاورت کا بھی ادارہ تہِ دل سے شکرگزار ہے جن کے تعاون سے یہ کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی ہے۔ توقع ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیرمقدم کریں گے۔

(چندرمنی بورکر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

پونہ۔
تاریخ : ۱۴ر مئی ۲۰۱۵ء
۳ر رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

آموزشی ماحصل-پانچویں جماعت

تجویز کردہ طریقۂ تعلیم	آموزشی ماحصل
طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/گروہ میں مواقع فراہم کرنا اور انھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا- • زبانی/تحریری/ اشاراتی نوعیت کے مختلف موضوعات، حالات، واقعات، تجربات، قصے، نظموں وغیرہ کو اپنے طریقے سے اور اپنی زبان میں سنانا، سوالات پوچھنا، نوٹ کا اندراج کرنا، اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ • لائبریری/ جماعت میں مختلف قسم کے قصوں، نظموں، بچوں کے ادب اور دیگر مواد مثلاً اخبارات کے تراشوں پر بحث کرنا۔ • مختلف قصے، نظمیں وغیرہ پڑھنا، سمجھنا اور سمجھانا۔ • سنی ہوئی، دیکھی ہوئی، پڑھی ہوئی کہانی کو اپنے طریقے سے اپنی زبان میں لکھنا۔ • ضرورت کے لحاظ سے اور حوالے کے مطابق اپنی زبان (نئے الفاظ / جملے وغیرہ) کو سمجھنا اور ان کا استعمال کرنا۔ • ایک دوسرے کی لکھی ہوئی کہانی سننا، پڑھنا اور اس پر اپنی رائے کا اظہار کرنا، اس میں اپنے خیالات کا اضافہ کرکے مختلف طریقوں سے لکھنا۔ • نئے الفاظ، تصویری لغت/ لغت میں دیکھ کر معنی تلاش کرنا۔ • اپنے اطراف میں رونما ہونے والے حالات / واقعات کو ذہن میں رکھ کر سوالات پوچھنا، بچوں سے بحث کرنا، اس پر نوٹ تیار کرنا، اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ • درسی کتاب میں موجود مواد کے حوالے سے زباندانی کی باریکیوں اور اس کی نوعیت وساخت کو سمجھنا اور اس کو استعمال کرنا۔ • دیگر مضامین، پیشے، فنون وغیرہ (جیسے ریاضی، سائنس، سماجی علوم، رقص وغیرہ) میں شامل الفاظ کو سمجھنا اور ان کو حوالے کے مطابق استعمال کرنا۔ • درسی کتاب اور اس سے متعلق دیگر مواد میں شامل قدرتی، سماجی اور دیگر حساس مسائل/ نکات کو سمجھنا اور اس پر بحث کرنا۔	**طالب علم** 05.04.01 دیکھے ہوئے، سنے ہوئے، پڑھے ہوئے متن/مواد/ واقعہ (طنز ومزاح، ہمت وحوصلہ، سماج سے متعلق عنوانات پر مبنی کہانی وغیرہ) کے نفس مضمون، واقعات، عنوان وغیرہ کے بارے میں بات چیت کرتا ہے، اپنی رائے دیتا ہے، اپنی بات کی دلیل پیش کرتا ہے، نتیجہ اخذ کرتا ہے۔ 05.04.02 اپنے اطراف میں رونما ہونے والے واقعات، حالات وغیرہ کا باریک بینی سے مشاہدہ کرتا ہے۔ اس ضمن میں اپنی رائے کا زبانی طور پر اظہار کرتا ہے۔ سوالات پوچھتا ہے۔ 05.04.03 زباندانی کا باریک بینی سے مشاہدہ کرکے اپنے مشاہدات کو خود کی زبان میں نئے انداز میں پیش کرتا ہے۔ 05.04.04 مختلف قسم کے مواد (جیسے اخبار، بچوں کا ادب، پوسٹر وغیرہ) میں مذکور اہم نکات پر (زبانی/تحریری) اظہارِ خیال کرتا ہے۔ 05.04.05 کسی بھی عنوان/موضوع پر اپنی رائے/ خیالات کا اظہار کرتا ہے جیسے سبق 'گپ بازی کی سزا' پڑھ کر بچے کہتے ہیں "وہ اب کبھی بھی گپ بازی نہیں کریں گے۔" 05.04.06 مختلف مواقع کے مقاصد کے لحاظ سے اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے، تحریر کرتا ہے، پڑھتا ہے جیسے ہدایت بورڈ پر لکھی ہوئی ہدایت، احوال کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے اپنی درسی کتاب کا استعمال کرتا ہے اور دیگر متن (اخبارات، ادبِ اطفال، بڑے ہدایتی بورڈ وغیرہ) سمجھ کر پڑھتا ہے اور اس سے متعلق بولتا ہے۔ 05.04.07 غیر معروف الفاظ کے معنی لغت میں تلاش کرتا ہے۔ 05.04.08 خود کی خواہش سے یا معلم/معلّمہ کی طے کردہ سرگرمیوں میں تحریر کے عمل کو بہتر طور پر سمجھ کر اپنی تحریر کی جانچ کرتا ہے۔ اس میں تبدیلیاں لاتا ہے جیسے کسی واقعے کے بارے میں لکھنا، اسکول کے لیے پوسٹر بنانا وغیرہ۔ 05.04.09 زبان کی باریکیوں پر توجہ دیتے ہوئے اپنی زبان کو پختہ بناتا ہے اور اس کا (زبانی/ تحریری صورت میں) استعمال کرتا ہے۔ 05.04.10 زباندانی کے عملی قواعد جیسے علاماتِ اوقاف، فعل، زمانہ وغیرہ سے واقف ہو کر مناسب طریقے سے لکھتا ہے۔ 05.04.11 مختلف مقاصد کے تحت کی گئی تحریر میں علاماتِ اوقاف جیسے وقفہ، ختمہ، سوالیہ نشان کا مناسب استعمال کرتا ہے۔ 05.04.12 جماعت کے لحاظ سے دیگر مضامین، پیشوں، فنون وغیرہ (جیسے ریاضی، سائنس، رقص وغیرہ) میں مستعمل الفاظ کو سمجھتا ہے اور متن کے حوالے اور موقع محل کے لحاظ سے تحریر میں ان کا استعمال کرتا ہے۔ 05.04.13 اپنے اطراف میں رونما ہونے والے واقعات کا باریک بینی سے مشاہدہ کرکے اس پر اپنی رائے کا تحریری صورت میں اظہار کرتا ہے۔ 05.04.14 درسی کتاب اور دیگر تحریری مواد میں شامل حساس عنوانات / موضوعات پر تحریری صورت میں اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ 05.04.15 اپنی سوچ/تخیل کے لحاظ سے کہانی، نظم، خط وغیرہ لکھتا ہے۔ کہانی، نظم میں خود کے الفاظ شامل کرکے تحریر میں اضافہ کرتا ہے۔

فہرست

*	ہدایات برائے اساتذہ			۱
۱۔	حمد	(نظم)	ڈاکٹر محبوب راہیؔ	۳
۲۔	حضرت ابوبکر صدّیقؓ		محمد حسن فاروقی	۵
۳۔	گنگا	(نظم)	حفیظؔ جالندھری	۱۰
۴۔	تین پھوے		اطہر پرویز	۱۳
۵۔	اُمّید	(نظم)	مولانا الطاف حسین حالیؔ	۱۷
۶۔	گپ بازی کی سزا		عصمت چغتائی	۱۹
۷۔	پرانی موٹر کار	(نظم)	شاعرؔ لکھنوی	۲۵
۸۔	بہادر بچّے		سرفراز آرزو	۲۸
۹۔	جگنو	(نظم)	سکندر علی وجدؔ	۳۲
۱۰۔	ڈاکٹر رادھا کرشنن		ڈاکٹر محمد اسد اللہ	۳۴
۱۱۔	اللہ آبرو سے رکھے اور تن درست	(نظم)	نظیرؔ اکبر آبادی	۳۸
۱۲۔	ڈالفن		ڈاکٹر قمر شریف	۴۰

۱۳۔	صبح کے نظارے	(نظم)	سعادت نظیرؔ	۴۳
۱۴۔	ایک خواب		شمیم حنفی	۴۵
۱۵۔	آیا جاڑا	(نظم)	کیفؔ احمد صدّیقی	۴۹
۱۶۔	خط		فاروق سیّد	۵۱
۱۷۔	تلاش	(ڈراما)	عبدالکمال خان	۵۵
۱۸۔	قدم بڑھاؤ دوستو	(نظم)	بشرنواز	۶۱
۱۹۔	نام اور کام		ادارہ	۶۳
۲۰۔	وقت کا گیت	(نظم)	شفیقؔ رضوی عمادپوری	۶۷
۲۱۔	کدّو عرف لوکی		یوسف ناظم	۶۹
۲۲۔	شہد کی مکّھی اور بِھڑ	(نظم)	عروجؔ قادری	۷۲
۲۳۔	محمّد حاجی صابو صدّیق		احمد اقبال	۷۴
۲۴۔	عجیب تحفے		مقبول جہانگیر	۷۹
۲۵۔	موبائل	(نظم)	عبدالاحد سازؔ	۸۲
۲۶۔	تالاب کا بھوت		ترجمہ	۸۴

ہدایات برائے اساتذہ

درسی کتاب کے مرتّبین کو بعض پابندیوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے جن کی وجہ سے درسی کتاب میں پورے نصاب کا احاطہ نہیں ہو پاتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ اساتذہ ہمیشہ نصاب پر نظر رکھیں۔ باریک بینی سے اُس کا جائزہ لیتے رہیں اور نصاب میں درج کوئی حصّہ اگر درسی کتاب میں شامل نہیں ہے تو اُسے اپنی تدریس میں شامل کرلیں۔

پانچویں جماعت کے نصاب میں زبانی اور عملی کام کو بھی اہمیت دی گئی ہے اس لیے اس پر اساتذہ کا خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔ اساتذہ طلبہ کو 'زبانی اور عملی کام' کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے منصوبہ بندی بہت ضروری ہے۔ اچھّی منصوبہ بندی تدریس میں آسانیاں پیدا کرتی اور تدریس کو مؤثر بناتی ہے۔ ذیل کے نکات اساتذہ کی منصوبہ بندی میں معاون ثابت ہوں گے۔

زبانی اور عملی کام کے موضوعات :

نظم، گیت، اقتباس، ریڈیو اور ٹی وی کے پروگرام، معلومات، کہانی، مکالمہ، بات چیت، بحث و مباحثہ اور فکر انگیز مختصر تقریریں۔

وسائل :

تختۂ سیاہ، رول اپ بورڈ، تصویریں، آڈیو اور ویڈیو سی ڈیز، ریڈیو، ٹی وی، عملی پیش کش وغیرہ۔

منصوبہ بندی :

اساتذہ موضوعات کے تنوّع کو ذہن میں رکھتے ہوئے پہلی اور دوسری میقات کی منصوبہ بندی کرسکتے ہیں۔ اس تعلّق سے اساتذہ پہلے خود مختلف تعلیمی وسائل کا استعمال کریں۔ طلبہ کو مختلف موضوعات پر اقتباسات سنائیں۔ بعد ازاں طلبہ کو انفرادی طور پر، جوڑی بنا کر عنوانات تفویض کریں۔ وہ کوشش کریں کہ جماعت کے ہر طالب علم کو اِن سرگرمیوں میں شرکت کا موقع ملے۔ طلبہ کو تیاری کے لیے کافی وقت دیا جائے۔ انھیں استاد، سرپرست اور اپنے ساتھیوں سے رہنمائی اور مدد لینے کی پوری آزادی دی جائے۔ طلبہ چاہیں تو کتابوں، رسالوں اور انٹرنیٹ سے بھی مواد حاصل کرسکتے ہیں۔

دو سرگرمیوں کے دوران وقفہ اور دورانیہ :

جماعت کی ضرورت اور اسکول کے حالات کے مطابق دو سرگرمیوں کے درمیانی وقفے کا تعیّن کیا جاسکتا ہے۔ سرگرمی ہر ہفتہ، پندرہ دنوں یا ایک مہینے میں بھی لی جاسکتی ہے۔ سرگرمی کی پیشکش کے لیے اساتذہ سرگرمی کی نوعیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے مختلف وسائل اور طریقے اختیار کرسکتے ہیں۔

اُردو کے پیریڈ میں سبق کی تدریس سے پہلے یا بعد میں پانچ منٹ کسی ایک سرگرمی کے لیے مختص کیے جاسکتے ہیں لیکن یہ طریقہ مختصر دورانیے والی سرگرمی کے لیے ہی اپنایا جاسکتا ہے۔ اگر سی ڈی اور سی ڈی پلیئر، ریڈیو، ٹی وی جیسے وسائلِ تعلیم کمرۂ جماعت میں لانا ممکن نہ ہو اور یہ سہولت اسکول کے کسی دوسرے کمرے میں میسّر ہو تب طلبہ کو اُس کمرے میں لے جانا پڑے گا اور اس کے لیے کم از کم ایک پیریڈ یا اُس سے زیادہ وقت درکار ہوگا۔ ریڈیو یا ٹی وی وغیرہ پر مخصوص پروگراموں کے لیے چھٹّی کا دن استعمال کرنے میں بھی اساتذہ کو تامّل نہ ہونا

چاہیے۔ کسی ایک سرگرمی یا ایک ساتھ لی جانے والی کئی سرگرمیوں کا مجموعی دورانیہ اتنا طویل نہ ہونے پائے کہ طلبہ اُکتاہٹ محسوس کرنے لگیں۔ طلبہ کو آئندہ ہونے والی سرگرمی کی پیشگی اطلاع ہونی چاہیے تاکہ جن طلبہ کو وہ سرگرمی تفویض کی گئی ہے وہ اُسے پیش کرنے کے لیے تیار رہیں۔ بہتر ہے کہ جماعت میں اُس ماہ ہونے والی سرگرمی کا چارٹ لگا دیا جائے۔

اگر اساتذہ نے پوری دلجمعی سے ان ہدایات پر عمل کیا تو تھوڑے ہی دنوں میں وہ محسوس کریں گے کہ اب طلبہ کو رہنمائی کی بہت کم ضرورت پیش آ رہی ہے اور وہ ذوق و شوق سے سرگرمیوں میں حصّہ لے رہے ہیں۔

اساتذہ کی سہولت کے لیے ذیل میں ایک مثال دی جا رہی ہے جو طلبہ کو سنانے کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ یہاں دو تین سوالوں کے ذریعے جانچ کرنی ہے کہ طلبہ نے غور سے سنا ہے۔

ذیل میں دیا ہوا مکالمہ اساتذہ پہلی مرتبہ براہِ راست سنائیں۔ پھر طلبہ سے اس کی مشق کرائیں۔

مکالمہ

استاد : آج ہم ایک نیا سبق پڑھیں گے۔

جاوید : جناب! سب سے پہلے میں پڑھوں گا۔ کون سا سبق پڑھوں؟

استاد : نہیں! کتاب نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ سبق بغیر کتاب کے پڑھا جائے گا۔ طارق تم کیا کر رہے ہو؟

طارق : جناب! میرے ڈیسک اور بینچ پر بہت دھول جمی ہوئی ہے۔ اسے صاف کر رہا ہوں۔

استاد : ہاں! آج کا سبق یہی ہے۔ تم سب لڑکے دھول صاف کیے بغیر بینچ پر بیٹھ گئے۔ ڈیسک پر ہاتھ رکھ دیے۔ دیکھو تمھارے ہاتھوں پر دھول لگ گئی ہے۔ تمھیں معلوم ہے، ہمارے اسکول کی صفائی کون کرتا ہے؟

انور : جی جناب! رحیم چاچا۔

استاد : ہاں، رحیم چاچا اِن دنوں بیمار ہیں، تو کیا جب تک وہ بیمار رہیں گے، ہماری کلاس اسی طرح دھول میں اَٹی رہے گی؟

طارق : جی نہیں۔ ہم لوگ دو دو چار چار لڑکے مل کر کلاس کی صفائی کر لیا کریں گے۔

شفیق : میں کل گھر سے جھاڑن کے لیے کپڑا لے آؤں گا۔

اکبر : ایک کپڑا میں بھی لاؤں گا۔ اسے گیلا کر کے سارے ڈیسک اور بینچ صاف کر لیا کریں گے۔

استاد : شاباش! آپ سب اچھے بچّے ہیں۔ اپنا کام خود کرنا جانتے ہیں۔